# سندھ ایکٹ نمبرXXXI مجریہ 2015

# SINDH ACT NO.XXXI OF 2015

# سندھ سروس ٹریبونلز (چوتھی ترمیم) ایکٹ،2015

# THE SINDH SERVICE TRIBUNALS (FOURTH AMENDMENT) ACT, 2015

## فہرست (CONTENTS)


تمہید(Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. 1973کے سندھ ایکٹ XVکی دفعہ 3 کی ترمیم۔

Amendment of section 3 of Sindh Act No.XV of 1973

# سندھ ایکٹ نمبرXXXI مجریہ 2015

# SINDH ACT NO.XXXI OF 2015

# سندھ سروس ٹریبونلز (چوتھی ترمیم) ایکٹ،2015

# THE SINDH SERVICE TRIBUNALS (FOURTH AMENDMENT) ACT, 2015

[4 جون 2015]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ سروس ٹریبونلز ایکٹ، 1973 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید(Preamble)

جیسا کہ سندھ سروس ٹریبونلز ایکٹ،1973 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا ،

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو سندھ سروس ٹریبونلز(چوتھی ترمیم)ایکٹ،2015 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذالعمل ہوگا۔

2. سندھ سروس ٹریبونلز ایکٹ، 1973، دفعہ 3 میں ذیلی دفعہ (4)، میں شق (ii) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل سمجھا جائے گا:

"(ii) دو میمبران، جن میں سے ایک کا تقرر موجودہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میں سے کیا جائے گا۔ اور دوسرے کا تقرر بی ایس 20 میں موجود سرکاری ملازمین سے کیا جائے گا جو ترجیحی طور پر قانونی پس منظر کا حامل ہو جس کی مدت تین سال سے زیادہ نہ ہو ایک بار یا اس وقت تک، ان کی رٹائرمنٹ کی تاریخ، جو بھی پہلے ہو۔

بشرطیکہ جہاں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج یا جیسا بھی معاملہ ہو، سرکاری ملازمین تقرری کے لیئے میسر نہ ہوں حکومت چیف جسٹس، ہائی کورٹ آف سندھ کی مشاورت سے، ایک وکیل کا تقرر کر سکتی ہے جو ہائی کورٹ کے ایک رکن کے طور پر جج کی حیثیت سے تقرری کے لیئے اہل ہو۔

1973 کے سندھ ایکٹ XV کی دفعہ 3 کی ترمیم۔

Amendment of section 3 of Sindh Act No.XV of 1973

**نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔**